



## 9112 – کافر والد کی وراثت اس بنا پر لینا کہ یہ مال اس کی والدہ کو قتل کرنے کی دیت ہے

### سوال

میرے والد نے میری والدہ کو قتل کر دیا تو اس وقت میں چھوٹا اور میری عمر پندرہ برس تھی ، میرے والدین کافر تھے اور جب قتل کا واقعہ ہوا میں بھی اس وقت غیر مسلم تھا اس جرم میں میرے والد کو قید نہیں ہوئی ، اور اب وہ ادھیڑ عمر میں ہیں اور عنقریب مر نے والے ہیں ، میرے والد کی پلانگ ہے کہ وہ میرے لیے بہت مال چھوڑ کر جائیں ، تو کیا میرے لیے یہ مال قبول کرنا جائز ہے ؟ اور کیا اس سے دیت شمار کیا جائیگا ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے مندرجہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا :

اگر وہ مال آپ کو اس لیے دے کہ یہ دیت ہے تو آپ نہ لیں کیونکہ وہ کافر اور آپ مسلمان ہیں ، اور دیت وراثت میں سے ہے ، اور اگر وہ آپ کو خوش کرنے کے لیے دے تو لینے میں کوئی حرج نہیں ۔

والله اعلم ۔